بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	یکم محرم الحرام ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۲ نبوت ۱۳۵۸ ہش ۔ ۲۲ نومبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۶۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

ہر صاحب جو اس جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کو اجر عظیم بخشے

خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اُن پر رحم کرے اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کرے

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُرسوز دعائیں

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور انکو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دے اور اُن کے ہم و غم دُور فرمائے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مراعات کی راہ اُن پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ اُن کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذو المجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دُعائیں قبول کر ہمیں ... روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین۔ ثم آمین!"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کمر میں درد کی وجہ سے تا حال قدرے ناساز ہے۔ بلڈ پریشر معمول کے مطابق ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم محمد الطاف صاحب صدیقی مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے والد بزرگوار محترم ڈاکٹر محمد احسان صاحب تُرک دیر سے بعارضہ یرقان بیمار چلے آرہے ہیں اور حالت دن بدن کمزور ہو رہی ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کے اس خادم اور فدائی گھرانے کو اپنے فضل و کرم سے غم و ہم سے محفوظ رکھے اور ڈاکٹر صاحب موصوف کو کامل صحت اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ مکرم محمد الطاف صاحب صدیقی ہمارے بہترین سیکرٹریان تحریک جدید میں سے ہیں اور خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مکرم برادرم محمد یٰسین ربانی صاحب جامعہ احمدیہ کے والد محترم حکیم عبد الغنی صاحب سرطان کی وجہ سے شدید بیمار ہیں عنقریب ان کا آپریشن ہونے والا ہے۔ ان کی صحت پہلے ہی کمزور ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(اظہر احمد جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاحوں کے سلسلہ میں

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بعض مصروفیات کے باعث حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نکاحوں کا اعلان خود نہیں فرما سکیں گے بلکہ حضور کے مقرر کردہ نمائندہ مورخہ ۲۹ دسمبر بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں نکاحوں کا اعلان کریں گے۔ اس سلسلے میں دوست نظارت اصلاح و ارشاد سے رابطہ قائم کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: ...

روزنامہ ربوہ
الفضل
یکم محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۲۲ر نبوت ۱۳۵۸ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے تعلق میں ہر احمدی کا اوّلین فرض

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ مامور من اللہ جب بھی ان میں دینی ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی نئی رُوح پھونکنے اور انہیں نئی روحانی حیات سے مالا مال کرنے کے لئے بلائے تو وہ تمام مصروفیات ترک کر کے فی الفور اُس کی خدمت میں جا حاضر ہوں اور اس کی قوتِ قدسیہ اور تریاقی صحبت سے مستفیض ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں تاکہ وہ علوم و معارف سے بہرہ ور ہوں اور خدمتِ دین کی نئی اُمنگ اور نیا عزم ان کے اندر پیدا ہو جس کے نتیجہ میں وہ رضائے الٰہی کی راہوں پر پہلے سے بھی بڑھ کر تیز رفتاری کے ساتھ گامزن ہو کر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

ہمارے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس آخری زمانہ میں مبعوث ہونے والے مامور من اللہ آنحضورؐ ہی کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبع ہونے کی حیثیت میں ہم احمدیوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہنے اور مرکز سلسلہ میں سال کے سال جمع ہونے کا ایک انمول موقع عطا فرمایا ہے اور وہ ہے ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ میں شمولیت کا موقع جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن سے جاری فرمایا ہے اور ہمارے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ ہم زندگی بھر سال کے سال خاص عزم و تعہد سے اس میں شمولیت اختیار کرتے چلے جائیں۔ چنانچہ آپؑ نے آج سے ۸۸ سال قبل خدائی حکم اور منشاء کے مطابق نہایت درجہ تاکید کے رنگ میں یہ اعلان فرمایا تھا:۔

"آج کے دن کے بعد جو ۳۰ر دسمبر ۱۸۹۱ ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ر دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔"
(آسمانی فیصلہ)

نیز حضور علیہ السلام نے احباب جماعت کو اس حکم کا بدل و جان پابند بنانے اور اس پر زندگی بھر پورے تعہد کے ساتھ عمل کرتے چلے جانے کی تاکید کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"بہتر ہوگا جو صاحب احباب میں سے اس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو ابھی بذریعہ اپنی تحریر خاص کے اطلاع دیں تاکہ ایک علیحدہ فہرست میں ان تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِ اختیار سے باہر ہو جائے۔"
(آسمانی فیصلہ)

حضور علیہ السلام کا یہ حکم جس کی ندا حضورؑ نے آج سے ۸۸ سال پہلے بلند کی تھی اور جس پر لبیک کہتے ہوئے حضور کے وفا شعار و جاں نثار اصحاب دیوانہ وار کھنچے چلے آئے تھے ایک دائمی حکم ہے۔ کیونکہ حضورؑ نے فرمایا ہے کہ آئندہ جب بھی سال بسال جلسہ کی تاریخیں آئیں تو جملہ داخلین سلسلہ بیعت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ تمام دنیوی مصروفیات اور کاروبار ترک کر کے اس للّٰہی جلسہ میں شمولیت کی غرض سے مرکز میں آجمع ہوں۔ حضورؑ نے اس میں شمولیت کی تاکید کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ احباب اس جلسہ کے عظیم الشان فوائد کے پیش نظر معمولی حرج یا دنیوی نقصان کی پرواہ نہ کریں یعنی اگر انہیں نقصان اٹھا کر بھی آنا پڑے تو آئیں اور ضرور آئیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"
(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضورؑ کے اس ارشاد کا یہ مطلب نہیں ہے کہ حضورؑ نے صرف زادِ راہ کی استطاعت رکھنے والوں کے لئے جلسہ سالانہ میں شرکت لازمی قرار دی ہے اور باقی دوستوں کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ نہیں، یہ بات ہرگز نہیں ہے۔ حضورؑ کی تو یہ خواہش تھی کہ اس للّٰہی جلسہ میں جو خدائی حکم کے ماتحت ہمیشہ ہمیش کے لئے جماعت میں جاری کیا جا رہا ہے کوئی ایک فرد جماعت بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس میں شرکت کی سعادت سے محروم رہے۔ باقی رہے وہ احباب جو زادِ راہ کی استطاعت نہیں رکھتے ان کے متعلق حضورؑ نے لازمی قرار دیا کہ وہ اپنے اندر یہ استطاعت پیدا کریں اور اس کا طریق یہ بتایا کہ وہ تمام سال اس فکر میں لگے رہیں کہ اُن کے پاس سال کے دوران اتنی رقم ضرور جمع ہو جائے کہ جو انہیں زادِ راہ کی استطاعت سے بہرہ ور کر دے۔ چنانچہ حضورؑ نے ایسے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایۂ سفر میسر آجائے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔"
(آسمانی فیصلہ)

اس سے ظاہر ہے کہ حضور علیہ السلام نے جلسۂ سالانہ میں شمولیت کو ہر احمدی کے لئے خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، امیر ہو یا غریب، صاحب استطاعت ہو یا کم مقدرت لازمی اور ضروری قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے ہر احمدی کا یہ اوّلین فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ کے تحت حضورؑ کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار اپنے مرکز میں کھنچا چلا آئے اور جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہو۔

ہر قصرِ وفا ایسے ہی تعمیر ہؤا ہے

کچھ غم نہیں گر لائقِ تعزیر ہؤا ہے — دل جس سے قلعۂ عشق کا تسخیر ہؤا ہے
مٹّی پہ تڑپتا ہے پڑا سبطِ پیمبرؐ — کس خون سے رسینۂ شمشیر ہؤا ہے
سینچا ہے شہیدوں نے لہو دے کے چمن کو — ہر قصرِ وفا ایسے ہی تعمیر ہؤا ہے
ہے مہر بلب بلبلِ شوریدہ چمن میں — کیوں نالۂ غم آج گلوگیر ہؤا ہے
رضوانِ خدا پر ہے نظر اُس کی ہمیشہ — مومن کبھی آلام سے دلگیر ہؤا ہے
ہر نقش حسیں اُبھرا ہے اُلفت کے قلم سے — کس کس کا لہو شوخیٔ تصویر ہؤا ہے

سر کر لیا ہر معرکہ ہمّت کے دھنی نے
جو پست ہے وہ شاکیٔ تقدیر ہؤا ہے

(نصیر احمد خاں۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلیبی موت سے نجات پانے والا پیغمبر

رسالہ "تصلیب مسیح" پر ایک نظر

مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۲۱۵ رستم پارک نواں کوٹ لاہور

(۵)

یوحنا حواری اور واقعہ صلیب

طیب سلیم صاحب نے لکھا ہے کہ حضرت مسیحؑ کے حواری یوحنا کو کیوں پتہ نہ لگا کہ وہ صلیبی موت سے بچا لئے گئے اس کا جواب بالکل واضح ہے کہ یوحنا نہ صرف اس راز سے واقف تھے بلکہ انجیل یوحنا میں بھی یہ اشارہ موجود ہے لکھا ہے۔

"ان میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون اور پانی بہہ نکلا جس نے یہ دیکھا ہے اس نے گواہی دی ہے اور اس کی گواہی سچی ہے۔ اور وہ جانتا ہے اور سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔" (یوحنا ۱۹/۳۴،۳۵)

یہ ذو معنی اور مخفی اسلوب ہے۔

خون یا پانی کا بہہ نکلنا اگر نشان حیات نہیں تھا تو اس پر اتنا زور کیوں دیا گیا جب یوحنا نے یہ کہا کہ میری گواہی سچی ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ تو مراد یہ تھی کہ تم بھی ایمان لاؤ کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے وہ بظاہر مردہ تھے مگر بباطن زندہ۔

اس میں کلام نہیں کہ مردہ جسم میں بعض جگہ خون جمع ہوتا ہے۔ شگاف کرنے پر وہ برآمد ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک ماہر سرجن اور حکیم حاذق بتا سکتا ہے کہ بلڈ پریشر کی وجہ سے خون نکل رہا ہے یا جمع شدہ خون ہے۔ حکیم نقادیمس نے جب یہ خون دیکھا تو وہ یوحنا کو ایک طرف لے گیا۔ اور سرگوشی کے انداز میں کہا کہ خوشخبری ہو ہمارا آقا زندہ ہے۔ گہری بے ہوشی میں ڈوبا ہوا ہے۔ آؤ کوشش کریں کہ وہ حیات نو سے ہمکنار ہو جائے رومی حکومت اور یہود دشمنی کی وجہ سے یہ بات کھل کر نہیں کہی جا سکتی تھی اخفاء میں یوحنا نے یہ گواہی دی۔ ایک سچی شہادت جو کہ ثبوت ہے، اس امر کا کہ صلیبی ڈاکٹر اس راز سے واقف تھا۔

ایسینی دستاویز

انیسویں صدی کے آخر میں سکندریہ کی ایک پرانی خانقاہ سے ایک لاطینی مکتوب ملا اس کا انگریزی ترجمہ فری میسن سوسائٹی نیویارک کے پاس موجود ہے۔ اس سوسائٹی نے ۱۹۰۵ء میں اسے تیسری بار شائع کیا ہے۔ کتاب کا نام ہے۔

An eye witness account Jesus did not die on the Cross

اس پرانی دستاویز میں جو کہ مکتوب کی شکل میں ہے۔ یہ مکتوب ایسینی فرقہ کے ایک رکن نے لکھا۔ اس میں صاف لکھا ہے کہ حکیم نقادیمس نے خون کے اجراء کو دیکھ کر یوحنا حواری کو یہ تسلی دی کہ حضرت مسیح زندہ ہیں۔ ان کو آرام اور نگہداشت اور مناسب علاج کی ضرورت ہے۔ یہ علاج بعد ازاں مہیا کر دیا گیا۔ اس طرح پیغمبر یروشلم صلیبی موت سے نجات پا گیا۔ ظاہر ہے کہ یوحنا حواری اس راز سے پورے طور پر واقف تھے۔ جس کا انکشاف بانی سلسلہ احمدیہ نے ۱۹ صدی کے آخری عشرہ میں کیا۔

عصر حاضر کے ایک عالم نے بالکل یہی کہا ہے۔ Rodney Moare کی کتاب میں جو کہ ۱۹۷۸ء میں لنڈن۔ ملبورن۔ اور نیویارک سے شائع ہوئی۔ میڈیکل سائنس کی رو سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔

That christ did not die on the Cross by twentieth Century standards but was in Coma.

یعنی بیسویں صدی کی میڈیکل سائنس کے معیار کی رو سے حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔

(The Testemony of Shroud page 52-53)

رومی حکومت کی گرفت سے آزاد کیسے ہو گئے؟

سوال۔ یسوع اگر یہاں (ہند) تک آ ہی گئے تھے اور ایک سو بیس سال تک زندہ رہے تو کیا ان کی شہرت دور دور تک نہ پہنچی۔ رومی سرکار نے کوشش نہ کی کہ وہ اپنے ملزم کو پکڑ کر دوبارہ صلیب پر چڑھا دے؟

جواب۔ قرن اول میں دریائے فرات دو عظیم سلطنتوں کے درمیان حد فاصل تھا۔ سندھ سے فرات تک پارتھی سلطنت تھی۔ فرات کے پار رومن ایمپائر۔ رومی اور پارتھی حکومت میں چپقلش رہتی۔ جو ملزم فرات کے پار ہو جاتے وہ رومی پکڑ سے بچ جاتے۔ پھر صلیبی موت سے نجات اور یروشلم سے فرار کا منصوبہ انتہائی رازداری سے بنایا گیا۔ ڈنکے کی چوٹ فرار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت مسیحؑ نے ایک دفعہ اشارہ کیا۔ ذو معنی انداز میں فرمایا۔

"جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے۔" (یوحنا ۸/۲۱)

پھر کہا۔

میں بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے لئے آیا ہوں۔ مجھے ان کے پاس بھی جانا ہے

اس قسم کی گفتگو سے کسی نے کچھ سمجھا کسی نے کچھ۔ انجیل میں ہے۔

"تب یہودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائے گا کہ ہم اسے نہ پائیں گے۔ کیا یہ ان اسباط بنی اسرائیل کے پاس جائے گا۔ جو غیر قوموں میں پراگندہ ہیں اور غیر قوموں کو تعلیم دے گا یہ کیا بات ہے جو اس نے کہا کہ تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہ پاؤ گے۔"

(یوحنا ۷/۳۵ کیتھولک بائبل)

ان اشارات سے ظاہر ہے کہ آپ کا ارادہ بلکہ آپ کا مشن یہی تھا کہ وہ بنی اسرائیل کے گمشدہ اسباط کے پاس جائیں۔ اس طرح آپ اپنے فرض منصبی سے سبکدوش ہو سکتے تھے۔ بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش کے بغیر آسمان پر چلے جانا مفوضہ مشن میں سراسر ناکامی کی علامت ہے۔

صحیفہ عزرا چہارم میں ہے کہ

کہ آنے والا بنی اسرائیل کے گمشدہ اسباط کو تلاش کر لیگا۔ لیکن پھر وہ اپنی امت سمیت ایسا گم ہو گا کہ آخری دنوں میں اس کا افشا ہو گا۔

عصر حاضر وہی آخری زمانہ ہے۔ یہ کسر صلیب کا دور ہے۔ تاریخ عالم کا ایک عظیم راز، افشاء ہونے کے لئے انگڑائیاں لے رہا ہے۔ نئے نئے تاریخی شواہد منظر عام پر آ رہے ہیں۔ یہ حقیقت ثابت ہے کہ حضرت مسیحؑ صلیبی موت سے نجات پانے والے پیغمبر ہیں۔

اب ایک آخری سوال رہ گیا ہے کہ یوحنا نے بہت طویل عمر پائی۔ وہ حواریوں میں سب سے آخر میں فوت ہوا؟ اسے صلیبی موت سے نجات اور بعد کے حالات کا علم کیوں نہ ہوا وہ آخری عمر تک کیا جھوٹ بولتا رہا؟

اس سوال کے ایک حصہ کا ہم جواب دے چکے ہیں اور خون اور پانی بہہ نکلنے کی شہادت کو یوحنا نے برملا طور پر پیش کیا وہ کہتا ہے کہ میری چشم دید شہادت ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ اس میں اشارہ ہے کہ حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ زندہ تھے کیونکہ خون تازہ جاری تھا جو کہ ثبوت ہے اس امر کا کہ حضرت مسیحؑ کے بلڈ پریشر کا نظام بحال تھا۔ دل عروق بدن کو خون مہیا کر رہا تھا

دوسری بات یہ قابل غور ہے کہ یوحنا نے صلیب کے بعد کی ملاقاتوں کا ذکر سب سے زیادہ کیا ہے جو کہ ثبوت ہے اس امر کا کہ حضرت مسیحؑ اس دنیا میں گوشت پوست کے جسم کے ساتھ موجود تھے۔ لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے جدا ہونے سے پہلے یوحنا کو کہا کہ

میرے آنے تک تم یروشلم میں ٹھہرے رہنا۔ (یوحنا ۲۱/۲۲)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا ارادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوبارہ آنے اور شاگردوں کو ملنے کا تھا۔

تیسرے یوحنا نے آسمان پر چلے جانے کا مطلقاً ذکر نہیں کیا۔

چوتھے بعد از صلیب ملاقاتوں کے ذکر کے بعد یہ وضاحت کردی کہ یہی سب کچھ نہیں۔ حضرت مسیحؑ کے بے حد و حساب کام ابھی باقی ہیں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اور وہ اتنے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ لکھے جاتے تو ان کتابوں کے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔ ظاہر ہے کہ حضرت مسیحؑ کے حالات زندگی صلیب پر ختم نہیں ہو گئے۔ یوحنا نے گواہی دی کہ بے حد و حساب باتیں بیان ہی نہیں کی گئیں۔

یوحنا نے آرامی زبان میں انجیل مرتب کی تھی۔ دوسری صدی میں اسے یونانی میں ڈھال لیا گیا۔ اس دوران بہت کچھ تغیر و تبدل ہوا۔ آرامی اور سریانی کے عظیم سکالر پروفیسر ٹوری نے اپنے ترجمہ "فورگاسپل" میں بہت سی مثالیں دی ہیں۔ کئی جگہ یونانی مترجم آرامی کے اسلوب اور روح کو سمجھنے سے قاصر رہا۔ اور اس نے ترجمہ غلط کر دیا

"کتابوں کے لئے دنیا میں
گنجائش نہ رہے۔"

غالباً یہ بھی غلط ترجمہ ہے۔ انجیل یوحنا ہی میں ہے کہ حضرت مسیحؑ نے فرمایا۔

"مجھے بہت سی باتیں کہنا ہے۔ مگر
اب تم ان کی برداشت نہیں
کر سکتے۔" (یوحنا ۱۶/۱۲)

انجیل کا حرف آخر بھی اسی اسلوب میں تھا۔ کہ بہت سی باتیں باقی ہیں جو کہ دنیا کے لئے ناقابل برداشت ہیں۔ یونانی مترجم نے اسے بدل کر سراسر مبالغہ بنا دیا۔ یوحنا نے دراصل کہا یہ تھا کہ حضرت مسیحؑ کی طویل زندگی اور ان کے کارہائے نمایاں اتنے باقی ہیں کہ ان پر کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ لیکن ان کے لئے دنیا کے دل میں گنجائش نہیں۔ یعنی ان باتوں کو رومن ایمپائر میں سنانا ناقابل برداشت ہے۔

یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ انجیل یوحنا میں حضرت مسیحؑ کی ہجرت کے واضح اشارے موجود ہیں۔

"شمعون پطرس نے کہا اے
خداوند تو کہاں جاتا ہے؟
یسوع نے جواب دیا کہ جہاں
میں جاتا ہوں۔ اب تو میرے
پیچھے نہیں آسکتا۔ مگر بعد میں
میرے پیچھے آئے گا۔"
(یوحنا ۱۳/۳۶)

یہودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائیگا کہ اسے نہ پائیں گے؟ کیا ان (اسباط اسرائیل) کے پاس جائے گا جو غیر قوموں میں پراگندہ ہیں (یوحنا ۷/۳۵ ترجمہ کیتھولک بائیبل)

پھر فرمایا:۔

"میری اور بھی بھیڑیں ہیں۔
جو اس بھیڑ خانے کی
نہیں۔ ضرور ہے کہ میں
انہیں بھی لاؤں اور وہ
میری آواز سنیں گی اور ایک
ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا
ہوگا۔" (یوحنا ۱۰/۱۶)

قرن اول کے آخر میں جب معمر ترین یوحنا حواری اپنی یادداشتوں کو کرید کرید کر انجیل املا کروا رہے تھے۔ تو یہ بات ان کے مدنظر تھی کہ حضرت مسیحؑ دنیا میں اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو مجتمع کر رہے ہیں۔ اس کام کے بغیر ان کی بعثت نا تمام اور مشن ناکام ہے۔

آخری بات یہ ہے کہ دوسری صدی کے آخری ربع میں بشپ ارینیوس نے گواہی دی ہے کہ یوحنا ایشیائے کوچک میں آگئے تھے وہاں انہوں نے طویل عمر پائی۔ یوحنا کی فرمودہ باتیں اس کے شاگردوں نے سنیں اور انکی روایت ہم تک پہنچی ہے۔ روایت یہ ہے کہ حضرت مسیحؑ جوانی کی عمر میں ختم نہیں ہو گئے۔ بلکہ وہ ہر دور زندگی سے گزرے ان کا بچپن بچوں کے لئے نمونہ ہے لڑکپن لڑکوں کے لئے ایک مثال ہے۔ جوانی جوانوں کے لئے وہ بوڑھے ہوئے ان کا بڑھاپا بوڑھوں کے لئے نمونہ اور اسوہ ہے۔ اس روائت سے پیچھا چھڑانے کے لئے عیسائی دنیا کے رب سے بڑے عالم اور پولوس کے علم کلام کے ماہر ارینیوس نے اعلان کر دیا کہ

"حضرت مسیحؑ نے جوانی میں
نہیں بلکہ بڑھاپے میں کم و
بیش پچاس سال کی عمر میں
صلیب پر جان دی ہے۔"

اس تاویل سے اندازہ لگائیں کہ اس روایت نے جان کندن کی کیفیت طاری کر رکھی تھی جان چھڑانے کیلئے تار عنکبوت کا سہارا لیا گیا۔

ان شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یوحنا سبھی کچھ جانتے تھے۔ لیکن رومن ایمپائر میں یہ باتیں ناقابل برداشت تھیں ان کے لئے گنجائش نہیں تھی اس لئے خاص حلقۂ احباب کے سوا صلیب کے بعد کا دور پردۂ اخفاء میں رہا۔

(باقی)

جماعت احمدیہ کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"تم نے حق کو پا لیا اور تم امن کے مقام پر پہنچ گئے۔ تم دنیا کے لوگوں کے پاس میرے گواہ بن جاؤ۔ کیا تم میرے نشانات کے گواہ نہیں ہو یا تمہارے دل میں کوئی شبہ ہے۔ تم میں سے کون ہے وہ جس نے میرا کوئی نشان نہ دیکھا ہو۔ پس اسے جوا تو مجھے جواب دو۔ مجھے میرے رب کی طرف سے معارف دیئے گئے پھر وہ میں نے تم کو سکھائے۔ اور اس کے ساتھ میں نے ذہنوں کو صیقل کیا۔ تم میں ان گرہوں کو کھولنے کی قوت نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم میں وہ شخص ہوں جس کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے ہدایت جاری کی اور میری پیٹھ پر اپنی وحی کا نطاق باندھا۔ پس میں نے تھکن میں راحت اور دوزخ میں جنت کو پایا۔ پس جس نے موت کو اختیار کیا وہ زندگی پائے گا۔ پس تم اپنی زندگی کو معمولی قیمت کے عوض فروخت نہ کرو اور اپنی ہتھیلی سے نقدی کو مت پھینکو۔ اور تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو دنیا پر مائل ہو جاتے ہیں۔ اور اس حالت میں مرو کہ تم مسلمان ہو۔ میں نے اللہ کے لئے موت کو اختیار کیا۔ پس تم اسی کے لئے بیماری کو اختیار کرو۔ میں نے اس کے لئے ذبح ہونا قبول کر لیا پس تم اس کے لئے رنج و تعب اٹھانا قبول کرو۔ اور اے عقلمندو جان لو کہ تم باتوں کے ساتھ نہیں صرف صدق۔ اخلاص اور تقوے کے ساتھ نجات حاصل کر سکتے ہو۔ کامیابی تمہاری لاغری پر موقوف ہے اور تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوگے۔ جب تک تم سوئی کے ناکہ میں داخل نہ ہو جاؤ۔ پس تم تقوے کے لئے اپنی احتیاط کو ترک کر دو اور خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے حجروں کے کونوں اور جنگلوں میں ہاتھ پاؤں مارو۔ اپنے قرضخواہ کا قرض ادا کرو تا تم قید میں نہ پڑو اپنے فرائض کو ادا کرو تا تم سے ان کے متعلق سوال نہ کیا جائے اور حقائق کو تلاش کرو تا تم خطا نہ کرو۔ کسی کی عیب چینی نہ کرو تا تمہاری عیب چینی نہ کی جائے۔ تم سختی نہ کرو تا تم پر سختی نہ کی جائے اے اللہ کے بندو دوسروں پر رحم کرو تا تم پر رحم کیا جائے اور اللہ کے مددگار بن جاؤ اور اس کی طرف جلدی کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری بیعت کی وجہ سے تمہارے تھوڑے یا زیادہ مال اور عزتوں اور نفوس کا مالک ہو گیا ہے اور ان کے عوض اس نے تمہاری اپنی رضا عطا کی ہے۔ پس تم اس بیعت پر مضبوطی سے قائم رہو۔ تا تمہیں عطاؤں اور نعمتوں کی پوشاکیں پہنائی جائیں اور تمہیں دوستوں میں داخل کر لیا جائے۔ تکمیل دین کے لئے اپنی ہمتوں کو بلند کرو اور اپنے آپ کو جوانوں کی صورت میں لے آؤ چاہے تم شیخ فانی ہی کیوں نہ ہو۔ اے جوانو اپنی موت کو یاد کرو اور نشہ میں بدمست لوگوں کی طرح ناز و نخرہ نہ کرو۔ تم دیکھتے ہو کہ لوگوں نے ہر بات میں مال کو اپنا مقصود قرار دے لیا ہے اور اگر مال حاصل نہ ہو تو وہ دین کو مصیبت قرار دیتے ہیں۔ دین میں ان کی ہمتیں صرف نفسانی خواہشات باندھتی ہیں اور وہ انہیں اسی شرط کے ساتھ قبول کرتے ہیں ورنہ انکار کر دیتے ہیں۔ ایمان دلوں سے نکل گیا ہے اور نفوس گناہوں سے بھر گئے ہیں۔ پس تم اس حاجت براری کے لئے کوشش کرو اور اسی کی طلب اور تلاش کے لئے اپنی قوتوں کو پوری طرح عمل میں لاؤ۔" (مواہب الرحمٰن ترجمہ از عربی ص ۱ تا ۱۰۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ نائیجیریا کا چھٹا سالانہ اجتماع

(مرتبہ: ابن شبیر مبلغ سلسلہ مقیم لیگوس)

امسال جماعت احمدیہ نائیجیریا کی ذیلی تنظیم انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع بمقام ONDO، ۲۹-۳۰ ستمبر بروز ہفتہ-اتوار منعقد ہوا جس میں دُور و نزدیک سے آنے والے تقریباً پانچ صد نمائندگان نے شرکت کی۔ مقامِ اجتماع ONDO میں واقع مسجد احمدیہ کے مغربی جانب ۱۰۰ فٹ لمبے اور چالیس فٹ چوڑے حصہ پر شامیانے لگا کر بنایا گیا تھا۔ سٹیج کے علاوہ احباب کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا بمقامِ اجتماع کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور مختلف بینرز سے مزین کیا گیا تھا۔ یہ اجتماع صحیح معنوں میں رُوحانی، علمی اور جسمانی پروگراموں کے ایک گلدستہ کا سماں پیش کر رہا تھا۔

کارروائی کا آغاز

۲۹ ستمبر بروز جمعہ اجلاسِ اوّل کی کارروائی کا آغاز بوجہ بارش بعد نماز ظہر و عصر ۳ بجے کی بجائے شام ۴ بجے کے قریب مسجد کے اندر ہی مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائب صدر مجلس انصار اللہ نائیجیریا کی زیرِ صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم الحاج صلاح الدین احمد صاحب نے کی۔ آپ کی تلاوت کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ بر مدح سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں عہد انصار اللہ دو بار انگریزی زبان میں اور آخر میں ایک مرتبہ نائیجیریا کی لوکل زبان یوروبا میں دہرایا گیا۔ اس دوران چونکہ بارش تھم چکی تھی۔ اس لئے کارروائی کا باقی حصہ مقام اجتماع میں آکر شروع کیا گیا۔ پروگرام کے مطابق لوائے احمدیت مکرم نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ نائیجیریا نے اور قومی جھنڈا مکرم الحاج عبد العزیز صاحب ابیولا صدر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے لہرائے اس دوران نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، جماعت احمدیہ نائیجیریا زندہ باد، خلیفۃ المسیح زندہ باد کے بلند آواز سے نعرے بلند ہوتے رہے۔

افتتاحی خطاب

اس کارروائی کے بعد مکرم نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ نائیجیریا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں بتایا کہ عنقریب ملک نائیجیریا کی تاریخ میں ایک نئے دَور کا آغاز ہونے والا ہے کیونکہ یکم اکتوبر کو نائیجیریا کی آزادی کی ۱۹ ویں سالگرہ کے موقع پر تیرہ سال کی طویل ملٹری حکومت کے بعد سول حکومت کا قیام عمل میں آرہا ہے۔ اس موقع پر تمام مسلمانوں کا اور بالخصوص جماعت احمدیہ کا یہ مذہبی فریضہ ہے کہ وہ اس دَور کے بابرکت اور کامیاب ہونے کے لئے شب و روز مساعی اور دُعائیں کریں۔ آپ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ نئی حکومت نئے ملکی دستور کے مطابق بلا تفریق مذہب و ملت تمام کی خیرخواہی اور بہبودی کے لئے کوشاں رہے گی اور سب کو قانون کی حدود کے اندر مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔ آپ نے تمام جماعت اور خصوصاً انصار کو توجہ دلائی کہ وہ اپنی تبلیغی مساعی کو تیز تر کریں اور تمام دُنیا تک امام آخر الزمان کا پیغام پہنچائیں آپ نے فرمایا کہ چونکہ جماعت کا مزاج پُرامن اور مخلوقِ خدا کی بہتری اور ہمدردی پر مبنی ہے اس لئے جوں جوں جماعت ترقی پذیر ہوگی ملک کو مزید استحکام اور ترقی نصیب ہوگی۔ آپ نے اپنے خطاب میں تبلیغ اسلام کی طرف خاص طور پر توجہ دلاتے ہوئے پیار اور محبت کے ساتھ صحیح اسلامی تعلیم کو پیش کرنے کی ہدایت کی تا جلد از جلد لوگ حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں۔ اس دوران دوبارہ بارش شروع ہوگئی تھی۔ اس کے باوجود احباب نے بڑے انہماک کے ساتھ آپ کے خطاب کو سُنا۔

آپ کے خطاب کے بعد مکرم الحاج گوگٹی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نائیجیریا کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ دوران سال وہ مرکز سلسلہ میں گئے تھے اور انصار کی تنظیم سے مزید واقفیت حاصل کی اور اس کو جماعت میں روشناس کرنے کی کوشش کی اور اس کے نتیجہ میں مزید بیداری پیدا ہوئی۔ آپ نے آئندہ سال کا لائحہ عمل پیش کیا اور تلقین کی کہ ہر جماعت میں اس تنظیم کے قیام کی کوشش کی جائے

ورزشی پروگرام

رپورٹ کے بعد کھیلوں کا پروگرام تھا جس میں ۵۰۰ اور ۱۰۰۰ میٹرز کی دوڑ کے علاوہ رسہ کشی کا مقابلہ بھی شامل تھا ۵۰۰ میٹر کی دوڑ میں اوّل IJEBU ODE کے مکرم یقینی صاحب۔ دوم ZARIA کے مکرم اڈے ڈے جی صاحب اور سوم ایبے کوتا کے اونی پیڈی صاحب تھے ۱۰۰۰ میٹرز کی دوڑ میں اوّل لیگوس کے MAKAWJU۔ دوم زاریہ کے مکرم اڈے ڈے جی صاحب اور سوم ابادان کے ODESEYE تھے۔ رسہ کشی کے مقابلہ کے لئے دو ٹیمیں بنائی گئی تھیں جس میں ایک طرف مبلغین اور دوسری طرف دوسرے خدام کے عہدیداران تھے۔ اس مقابلہ کی بازی مبلغین جیت گئے کھیلوں کا پروگرام بہت دلچسپی کا باعث ہوا۔ تمام حاضرین نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

کھیلوں کے پروگرام کے بعد نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئیں۔ بعد ازاں مکرم نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ نائیجیریا نے ہفتہ وار اخبار ٹروتھ کی اشاعت کی طرف توجہ دلائی اور اس کی افادیت کو بیان کیا

سلائیڈز

رات کے کھانے کے بعد ۹½ بجے کے قریب مکرم برادرم مفتی احمد صادق صاحب نے سلائیڈز کا پروگرام پیش کیا جس میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کے مختلف مواقع کے مناظر دکھائے گئے جس سے جماعت احمدیہ کی کوششوں کے نتیجہ میں سکولوں ہسپتالوں اور مساجد کا قیام عمل میں آیا۔ خاص طور پر نائیجیریا کے ایسٹ میں نمائش تراجم قرآن مجید اور اوویری میں نئے مشن ہاؤس کے افتتاح کی تقریب کے مناظر مزید دلچسپی کا باعث ہوئے۔

تقریری مقابلہ

۳۰ ستمبر بروز اتوار کارروائی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم سلمان صاحب مبلغ سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد نماز فجر تقریری مقابلہ ہوا حصہ لینے والوں کے لئے مندرجہ ذیل تین عناوین مقرر تھے

1. Tomb of Jesus christ
2. Early Ansars of Islam and their sacrifices.
3. Islam and Jihad.

کسی ایک موضوع پر پانچ منٹ تقریر کی جا سکتی تھی۔ مقابلہ میں سات انصار نے حصہ لیا۔ چنانچہ برادر بالوگون صاحب ابادان اوّل، برادر عزیز صاحب لیگوس دوم اور برادر یقین صاحب ابادان سوم قرار دیئے گئے

اختتامی اجلاس

اس اجتماع کا تیسرا اور آخری اجلاس مکرم نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ نائیجیریا کی زیرِ صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم برادرم مفتی احمد صادق صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مختلف مجالس کے دس زعماء کرام نے اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں۔ ان رپورٹوں سے یہ تاثر ملتا تھا کہ بفضلہ تعالیٰ بعض مجالس مستعدی سے کام کر رہی ہیں

زعماء کرام کی رپورٹوں کے بعد مکرم الحاج آر۔ اے بساری صاحب نے مندرجہ ذیل موضوع پر تقریر کی:

New civil regime and Ahmadiyya Movement.

آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ قرآن مجید کی رُو سے حکومت خدا تعالیٰ کی طرف سے افراد کو سونپی جاتی ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کا یہ مسلک ہے کہ حکومت کی اطاعت کی جائے مکرم نائب صدر صاحب نے اس پر مزید روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ زریں مسلک جماعت کی ترقی کا ضامن ہے۔ آپ نے بتایا کہ جہاں حکومت غلط اقدام کرے، وہاں جماعت کو پُرامن ذرائع سے اس کو اپنے فرائض کی طرف توجہ دلانی چاہیئے۔ آپ نے براڈکاسٹنگ میں جماعت کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ایک سٹیٹ کے ریڈیو سٹیشن سے Voice of Islam کا پروگرام جماعت گزشتہ چھ ماہ سے کامیابی سے پیش کر رہی ہے اور مزید تین اسٹیشنوں سے ایسا ہی پروگرام جلد شروع کرنے کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔

اس اجلاس میں دیگر مقررین کے علاوہ مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ نائیجیریا نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اور انصار کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور اسلام کے دورِ اوّل کے انصار کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر ONDO مجلس نے مکرم نائب صدر صاحب اور حاضرین کی خدمت میں الوداعی سپاسنامہ پیش کیا جس کے جواب میں مکرم نائب صدر صاحب نے لوکل مجلس کی مہمان نوازی اور دیگر انتظامات کے سلسلہ میں قابلِ قدر خدمات کو سراہا اور آئندہ انکی مزید ترقی اور کامیابی کیلئے دُعا کی

تقسیم انعامات اور دُعا

مکرم نائب صدر صاحب نے جیتنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے اور آئندہ سال ساتویں سالانہ اجتماع کے تاریخ و مقام پر انعقاد کا اعلان کیا۔ آخر میں دُعا کے ساتھ یہ اجتماع بخیر و خوبی اور کامیابی و کامرانی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزِ احمدیّت میں احمدی بچّوں کے تین دِن

مجلسِ اطفال الاحمدیّہ مرکزیّہ کے پینتیسویں سالانہ اجتماع کی رُوداد

(مرتب: مکرم سُلطان احمد صاحب مبشّر۔ ربوہ)

(۴)

ورزشی مقابلہ جات

چونکہ علمی کام کرنے کے لئے صحت کا لحاظ بھی رکھنا ضروری ہے اس لئے یہ کوشش کی جاتی ہے کہ مرکزی سالانہ اجتماع میں بھی علمی مقابلوں کے ساتھ ساتھ ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے جائیں اسی کوشش کی تکمیل کے لئے مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے ہوئے۔

انفرادی:۔ دوڑ سو گز، دوڑ دوسو گز، دوڑ تین ٹانگ، لمبی چھلانگ، ثابت قدمی، نشانہ غلیل۔

اجتماعی:۔ فٹ بال، کبڈی، ہیرو ڈبہ، جھنڈا دوڑ۔

انفرادی

۱۔ دوڑ سوگز

معیار کبیر:۔

اوّل امجد اقبال باجوہ سرگودہا
دوم خالد رشید باجوہ دارالصدر شمالی ربوہ
سوم مبارک احمد دارالیمن شرقی ربوہ

معیار صغیر:۔

اوّل ہمایوں سیالکوٹ شہر
دوم مبارک احمد راولپنڈی
سوم محمد سلیمان دارالصدر شمالی ربوہ

۲۔ دوڑ دوسوگز

معیار کبیر:۔

اوّل خالد رشید باجوہ ربوہ
دوم اعجاز احمد راؤ دہلی
سوم عبدالشکور گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ

معیار صغیر:۔

اوّل ہمایوں سیالکوٹ شہر
دوم مبارک احمد راولپنڈی
سوم عبدالرحمٰن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودہا

۳۔ دوڑ تین ٹانگ

اوّلین ریاض محمود۔ طارق اقبال ڈیرہ غازی خان
دوم لطیف خاور۔ اجمل ناصر عزیز آباد کراچی
سوم عبدالباسط۔ عبدالشکور گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ

۴۔ لمبی چھلانگ

معیار کبیر:۔

اوّل خالد رشید باجوہ ربوہ
دوم آصف محمود چک ۹ پنیار سرگودہا
سوم خالد محمود ۹۸ شمالی سرگودہا

معیار صغیر:۔

اوّل راحت تنویر چک ۹ پنیار سرگودہا
دوم نثار احمد شیخوپورہ
سوم عبدالرحمٰن ٹھٹھہ جوئیہ

۵۔ ثابت قدمی

معیار کبیر:۔

اوّل عبدالباسط ورکاں
دوم عبدالشکور ؍؍
سوم شاہ رُخ چٹھ دارالصدر شمالی ربوہ

معیار صغیر:۔

اوّل ناصر ایاز راولپنڈی شہر
دوم اسد محمود ۹۸ شمالی سرگودہا
سوم محمود احمد دارالنصر غربی

۶۔ نشانہ غلیل

معیار کبیر

اوّل راجہ رشید احمد دارالصدر شمالی ربوہ
دوم عبدالشکور بنگلہ ۱۸ گجرات
سوم نجم الہدیٰ کوئٹہ

معیار صغیر:۔

اوّل مبشر احمد احمد نگر ضلع جھنگ
دوم مبارک احمد دارالصدر ربوہ
سوم امین الرشید دارالبرکات ربوہ

اجتماعی

۱۔ کبڈی

اوّل محمود بلاک کیپٹن مظفر اقبال
دوم خالد بلاک ؍؍ عبدالشکور

۲۔ فٹ بال

اوّل محمود بلاک ؍؍ عدیل مصطفیٰ
دوم طارق بلاک ؍؍ اجمل ناصر

۳۔ ہیرو ڈبہ

اوّل محمود بلاک کیپٹن مسعود احمد
دوم خالد بلاک ؍؍ اعجاز احمد

۴۔ جھنڈا دوڑ

اوّل ناصر بلاک ؍؍ امجد باجوہ
دوم محمود بلاک ؍؍ مسعود احمد

تقسیمِ انعامات

تقسیم انعامات کی تقریب ۲۱ اکتوبر کو ٹھیک سوا بارہ بجے مہتمم صاحب اطفال کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت اور وعدہ کے بعد اطفال نے دو بچوں کی سرکردگی میں نظم "احمدی کی تعریف" دوہرائی۔ نظم کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات کے انعامات مکرم مہتمم اطفال مرزا محمد الدین صاحب ناز استاذ الجامعۃ الاحمدیہ نے تقسیم فرمائے اور اس کے بعد خطاب فرمایا۔

اِس تقریر کے بعد یہ تقریب دعا پر ختم ہوئی۔

اختتام

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتام کے ساتھ ہی اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا بھی اختتام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اطفال نظم و ضبط کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے مقامِ اجتماع پہنچے جہاں پر اطفالِ احمدیت نے باوجود لاؤڈ سپیکر نہ ہونے اور بارش ہونے کے انتہائی صبر و سکون کے ساتھ اپنے مقدس آقا کی اختتامی تقریر سُنی۔ تقریر سے قبل حضور نے مجلس اطفال الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کو کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے پر علمِ انعامی دیا جبکہ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی اور مجلس اطفال الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی کو بالترتیب دوم اور سوم آنے پر سنداتِ خوشنودی مرحمت فرمائیں۔

دعا کے بعد یہ اجتماع جو انتہائی برکتوں کا حامل تھا اختتام پذیر ہوا۔ (باقی)

مطالعۂ کتاب

ماہِ نومبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سبز اشتہار" مقرر کی گئی ہے اِس کی قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے ہے۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حسبِ ضرورت مل سکتی ہے۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

سبقت کے ثواب سے محروم نہ رہیں

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان ۲۶ ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو فرما دیا ہے۔ انفرادی اور جماعتی وعدہ جات بفضلِ خدا پے در پے مرکز میں پہنچ رہے ہیں۔ دفتر ہذا نے پوری کوشش کی ہے کہ ہر جماعت کو وعدہ جات کے فارم بھجوا دئے جائیں تاہم کسی جماعت کو اب تک ایسے فارم نہ ملے ہوں تو اسے سبقت کے ثواب سے محروم نہیں رہنا چاہیئے سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات مع اسماءِ گرامی درج کرکے مرکز میں بھجوا دئے جائیں۔ گرانی کے پیشِ نظر فارم جماعتوں کی تعداد کے مطابق چھپوائے گئے ہیں کسی جماعت کو دوبارہ فارم مہیا کرنا امرِ محال ہوگا اِس لئے مکرر عرض ہے کہ فارم کے انتظار میں ثوابِ سبقت سے محروم نہ رہا جائے سادہ کاغذ پر ہی جلد از جلد وعدے بھجوا دئے جائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اضلاع کراچی، حیدر آباد اور سکھر/جیکب آباد کی مجالس انصار اللہ اول رہیں

اجتماع انصار اللہ تک سو فیصدی بجٹ ادا کرنے کے ضلع وار مقابلے میں گجرات دوم اور لاہور سوم رہے

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر سو فیصدی بجٹ ادا کرنے والی مجالس انصار اللہ میں تین اضلاع کی جماعتیں سرفہرست رہیں۔ اور ان اضلاع کی سو فیصد مجالس نے پورے بجٹ ادا کئے ہیں۔ ان مجالس میں مجلس انصار اللہ کراچی، حیدر آباد اور سکھر/جیکب آباد شامل ہیں۔

سو فی صدی بجٹ ادا کرنے والی مجالس میں دوسرے نمبر پر ضلع گجرات رہا ہے جس کی ۷۳ فی صدی مجالس نے بجٹ پورا کیا اور تیسرے نمبر پر ضلع لاہور رہا جس کی ۶۷ فی صد مجالس انصار اللہ نے اجتماع تک سو فی صد ادائیگی کی ہے۔ ان جماعتوں اور دیگر جماعتوں کی فیصد وار فہرست بغرض دعا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی ہے۔ دیگر مجالس کی ضلع وار فی صد تعداد اور ترتیب وار پوزیشن درج ذیل ہے:-

(۱) کراچی، حیدر آباد، سکھر/جیکب آباد سو فی صد (۲) گجرات ۷۳ فی صد۔ (۳) لاہور ۶۷ فی صد۔ (۴) سرگودھا، نوابشاہ ۶۵ فی صد۔ (۵) قصور ۶۱ فی صد (۶) میانوالی ۶۰ فیصد (صرف ۵ مجالس) (۷) فیصل آباد ۵۹ فیصد (۸) گوجرانوالہ ۵۷ فیصد (۹) ساہیوال ۵۶ فی صد (۱۰) ڈیرہ غازی خاں ۵۴ فی صد (۱۱) تھرپارکر، بدین، راولپنڈی، اٹک (صرف ۴ مجالس) ۵۰ فی صد (۱۲) سیالکوٹ ۴۸ فی صد (۱۳) صوبہ سرحد ۴۶ فی صد۔ (۱۴) شیخوپورہ ۴۱ فی صد۔ (۱۵) آزاد کشمیر ۴۰ فی صد (۱۶) جھنگ ۳۹ فی صد (۱۷) جہلم، مظفر گڑھ ۳۸ فی صد، (۱۸) ملتان ۳۷ فی صد (۱۹) بہاولپور ۳۶ فی صد (۲۰) دادو ۳۳ فی صد (صرف ۲ مجالس) (۲۱) وہاڑی ۳۱ فی صد، (۲۲) خیرپور میرس ۲۵ فی صد (۲۳) لاڑکانہ ۲۲ فی صد، (۲۴) سانگھڑ ۲۰ فی صد۔ (۲۵) بہاولنگر ۱۹ فی صد۔ (۲۶) رحیم یار خاں ۱۷ فی صد۔

اللہ تعالیٰ ان مجالس کے عہدیداران

کو اپنے فضلوں سے نوازے اور کمزوروں کو اپنی اصلاح کر کے خدا کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

کامیابی درخواست دعا

میری بچی عمرانہ صدیق نے ملتان بورڈ میں پرائمری میں وظیفہ کا امتحان دیا تھا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ وظیفہ کی مستحق قرار پائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کامیابی اللہ تعالیٰ عزیزہ کے دین و دنیا کے لئے بابرکت کرے اور آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت کرے۔

عزیزہ مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو میڈیکل مشنری سیرالیون کی پوتی ہے۔

(محمد صدیق سدھو ایڈووکیٹ ملتان)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

دعائے مغفرت

(۱) میرے والد محترم راجہ احمد بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد ۱۳/۱۱/۷۹ کو رات ۱۵-۹ بجے وفات پا گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے۔ ان کی نعش کو بغرض تدفین ربوہ لے جایا گیا مورخہ ۱۴/۱۱/۷۹ کو بعد نماز مغرب حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر حافظ محمد اسمٰعیل صاحب نے دعا کروائی۔

مرحوم پابند صوم وصلوٰۃ اور ایک مخلص احمدی تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا اور جماعت کے کاموں کو بڑے شوق سے کیا کرتے تھے۔ احباب جماعت کے آنے سے بڑے خوش ہوتے۔ ملنسار آدمی تھے ان کو تواضع اور مہمان نوازی سے خوشی حاصل ہوتی تھی۔

۱۹۴۴ء میں بیعت کی۔ اور اس وقت سے اس علاقہ میں تبلیغ کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا۔ بہت مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن آخر دم تک ان کی کبھی پرواہ نہ کی۔ مسجد کی تعمیر کا از حد شوق تھا۔ جب بھی صحت اجازت دیتی سارا سارا دن مسجد میں قیام کرتے اور مسجد کی تعمیر اور مرمت کا پروگرام بناتے اور عمل کرتے۔ مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا۔ قرآن کریم کا مطالعہ اس کے مطالب کے لحاظ سے گہری نظر سے کرتے اور ہر آنے جانے والے کو بھی سکھاتے تھے۔ مسجد میں دار المطالعہ کے بنانے کا بہت شوق تھا اس غرض کے لئے بہت سی کتب بھی اکٹھی کیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات سے نوازے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ نیز ہم سب کو بھی اسی رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق دے۔ آمین

(راجہ محمد یعقوب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ، قائد مجلس خدام الاحمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

(۲) میرے والد محترم چوہدری عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ قانونگو سابق صدر جماعت احمدیہ احمد پور سیال ضلع جھنگ ساکن محلہ دار الصدر شمالی ربوہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۷/۱۱ کو سرگودھا ہسپتال میں وفات پا گئے اسی دن صبح کو ہی ہسپتال میں داخل کیا تھا۔ شام چار بجے وفات پا گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

اگلے دن مورخہ ۸/۱۱ بروز جمعرات بعد نماز ظہر نماز جنازہ ادا کی گئی اور دو بجے تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ والد صاحب محترم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(رفیق احمد انجم سب اکاؤنٹنٹ دفتر خزانہ ضلع کچہری لاہور)

چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہے

سیدنا حضرت المصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:-

"جہاں تک مجھے علم ہے چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے۔ یعنی دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے حالانکہ مجھے ایک بھی مثال ایسی یاد نہیں کہ جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے ....

پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا وہاں بجائے پندرہ فی صدی کے میں دس فی صدی مقرر کرتا ہوں....

...... مگر دس فی صدی کا مطلب یہ نہیں کہ جو پندرہ ۱۵ فی صدی دے سکتا ہو وہ بھی نہ دے۔ جو شخص پندرہ فی صدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے .... لیکن وہ لوگ جو دس فی صدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فی صدی ضرور دیں۔"

(رپورٹ مجلس شوریٰ ۱۹۳۸ء)

چندہ عام / حصہ آمد کی ادائیگی کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ بھی سو فی صد ادا فرمائیے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم ۱۹۷۹ء

سال رواں کی سہ ماہی چہارم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۷ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز جمعہ ہوگا۔ اس کا نصاب درج ذیل ہے:-

(۱) ترجمہ پارہ نمبر ۲۰ ربع دوم (۲) سبز اشتہار

(۳) نصاب بنیادی معلومات صفحہ ۱۳۰ تا صفحہ ۱۶۰ (پرانا ایڈیشن) - صفحہ ۱۶۱ تا صفحہ ۲۰۶ (نیا ایڈیشن)

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری دادی اماں عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں تمام احمدی بھائی بہنوں سے دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ السلام بشریٰ بنت چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم دار الرحمت شرقی۔ ربوہ)

اولوالعزم سیّدنا محمود رضی اللہ عنہ کے نام سے منسوب ہال

ایوانِ محمود کی تعمیر کے لئے بھرپور جذبۂ قربانی سے آگے بڑھیں!

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر محترم محمود احمد صاحب کی خدام سے اپیل

ربوہ ۔ ۱۹ر نبوت (نومبر) مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر محترم محمود احمد صاحب نے خدام الاحمدیہ پر زور دیا ہے کہ وہ بھرپور جذبۂ قربانی سے آگے بڑھیں اور اولوالعزم سیّدنا محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام نامی سے منسوب ہال کی تعمیر کے بارے میں ۳۱۳ روپے کے زیادہ سے زیادہ وعدہ جات لکھوائیں ۔ آج یہاں ایوانِ محمود میں نمائندہ الفضل سے ایک ملاقات میں محترم صدر صاحب نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ہال ایوانِ محمود' جو کہ سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے مقدس نام سے منسوب ہے اس کی مزید بہتری کے لئے ساڑھے چار لاکھ روپیہ کے اخراجات متوقع ہیں مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ نے سالانہ اجتماع کے موقع پر یہ وعدہ جات دوبارہ لینے کی جو سفارش کی تھی وہ ازراہِ شفقت سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمالی ہے ۔

محترم محمود احمد صاحب نے بتایا کہ ابھی تک جو اطلاعات ملی ہیں ان کے مطابق صرف ربوہ سے ۱۵ وعدہ جات اور فیصل آباد دار الذکر سے تین، گوجرانوالہ اور سرگودھا سے ایک ایک وعدہ کی نقد ادائیگی ہوچکی ہے ۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ سے ۱۰۵۶ احباب نے اٹھارہ ہزار روپے کے وعدے کئے ہیں اور پشاور اور بازید خیل سے ۲۲ وعدے وصول ہوگئے ہیں جن میں لجنات اور انصار بھی شامل ہیں ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ۔ اس کے علاوہ بھی متعدد مجالس سے وعدہ جات کی تفاصیل آرہی ہیں ۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ وعدے اکٹھے کرنے کا کام خدام الاحمدیہ ہی کرے گی مگر اس کے لئے انصار اور لجنات سے بھی وعدے حاصل کئے جاسکتے ہیں ۔ تاہم اس سلسلے میں یہ بات یاد رہنی چاہیئے کہ مجالس کے ذمے جو بجٹ تعمیر ہال کا اس سے پہلے طے ہوتا تھا وہ بدستور قائم رہے گا ۔

محترم محمود صاحب نے اس ہال کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ خدام کی یہ خوش قسمتی ہے کہ یہ ہال اہم ترین جماعتی سرگرمیوں کے لئے استعمال ہوتا ہے جن میں سرِ فہرست جماعت کی مجلس شوریٰ ہے جس میں اہم ترین جماعتی منصوبوں پر بحث ہوتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنفسِ نفیس تمام اجلاسات کی صدارت فرماتے ہیں ۔ اس سعادت اور خوش بختی پہ مجلس خدام الاحمدیہ جتنا بھی فخر کرے کم ہے ۔ اس کے علاوہ اس میں تعلیم القرآن، تربیتی کلاس منعقد ہوتی ہے ۔ اجتماعات اور جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ ہال اہم جماعتی خدمات کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ اور دورانِ سال تقریباً ہر اہم تقریب یہاں منعقد ہوتی ہے ۔ اس لحاظ سے اس ہال کو بہترین حالت میں رکھنا اور جس عظیم اور اولوالعزم شخصیت کے نام نامی سے یہ ہال منسوب ہے اس کا احترام قائم رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ یہ ہال جدید دور کی تمام ضروریات کو پورا کرے ۔ اس کے لئے اس میں ایک تو ساؤنڈ سسٹم نصب کروانا ہے، اس کی چھت کی وسیع مرمت ہونی ہے، خوبصورت چار دیواری بنوانی ہے، غسلخانے بنوانے ہیں اور دیگر بعض ایسی ضروریات ہیں جن کے خرچ کا اندازہ ساڑھے چار لاکھ کے لگ بھگ ہے ۔

محترم محمود صاحب نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ ایک ایک دو دو آنے دینے والوں کے نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوگئے اور آج یہ زمانہ ہے کہ ۳۱۳ روپے دینے والوں کے نام محفوظ ہو رہے ہیں مگر بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے جبکہ تین تین چار چار لاکھ روپے دینے والوں کے ناموں کو بھی چنداں وقعت نہیں دی جائے گی ۔ اس لئے یہ سنہری موقعہ دین کی خدمت کا حاصل کرنے کیلئے خدام کمربستہ ہوجائیں ۔ محمود صاحب نے توقع ظاہر کی کہ جلد یہ وعدے لے لئے جائیں گے اور زیادہ سے زیادہ دو سال کے اندر اندر ان کی ادائیگی کا پختہ عزم رکھا جائے گا ۔ خدا آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے اموال میں برکت دے ۔ آمین

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ۔

(مینیجر الفضل)

ولادت

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ السمیع فرحت اور بہنوئی چوہدری سعید احمد صاحب بی ۔ اے ایف ڈرگ روڈ کراچی کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۰ر نومبر بروز ہفتہ مطابق ۱۹ر ذی الحج پہلا بیٹا عطا کیا ہے ۔

نومولود مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری سراج الدین صاحب آف ربوہ کا نواسہ ہے ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے ۔ نیک و خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ۔ آمین

(حافظ ظہور احمد جاوید ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تقریباً ۱۱۰ مکسرفٹ ٹمبر از چنیوٹ رینج و ایک لاکھ مکسرفٹ لکڑی بالن بھرتی بندی از شورکوٹ پلانٹیشن و چک بہادر پلانٹیشن ۲۵۰۰ شیشم یونٹ ایستادہ / گرے پڑے سوکھے درختان بر لبِ سڑکات جھنگ فارسٹ ڈویژن مڈھی وَن ۱۷۵۰ مکسرفٹ از چک نمبر ۱۷۸ ۔ ج ب پلانٹیشن، و فروختگی ڈب، کانا از شورکوٹ پلانٹیشن، چک ۱۷۸ / ج ب و بیلہ ساہجووال بذریعہ نیلام عام مورخہ ۱۵ ۔ دسمبر ۱۹۷۹ء بوقت دس بجے صبح بمقام ایف ۷ سٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر میں منعقد ہوگی ۔ خواہشمند حضرات شرکت فرما کر فائدہ اٹھائیں ۔ لاٹ وارہ و شرائط نیلام وغیرہ کی تفصیل زیردستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں ۔

دستخط

مہتمم جنگلات

جھنگ فارسٹ ڈویژن

جھنگ

IPL 6104

رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

آپ کا اپنا ادارہ! بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

فون دفتر ۵۰۸

فون رہائش ۴۰۵